Cambridge O Level

Cambridge Assessment International Education
Cambridge Ordinary Level

CANDIDATE NAME	

CENTRE NUMBER		CANDIDATE NUMBER	

7055897781

SECOND LANGUAGE URDU **3248/02**

Paper 2 Language Usage, Summary and Comprehension **October/November 2019**

1 hour 45 minutes

Candidates answer on the Question Paper.

No Additional Materials are required.

READ THESE INSTRUCTIONS FIRST

Write your centre number, candidate number and name in the spaces provided.
Write in dark blue or black pen.
Write your answers in **Urdu** in the spaces provided on the Question Paper.
Do not use staples, paper clips, glue or correction fluid.

DO **NOT** WRITE IN ANY BARCODES.

Answer **all** questions.

The number of marks is given in brackets [ ] at the end of each question or part question.

مندرجہ ذیل ہدایات غور سے پڑھیے

اپنا نام، کینڈیڈیٹ نمبر اور سینٹر کا نمبر پرچے میں دی گئی جگہ پر لکھیے۔

صرف گہرے نیلے یا کالے رنگ کا قلم استعمال کیجیے۔

اپنے تمام جوابات اِسی پرچے پر سوالوں کے نیچے **اُردو** میں لکھیے۔

سٹیپلز، پیپر کلپس گوند اور ٹپ ایکس کا استعمال منع ہے۔

بار کوڈ پر کچھ نہ لکھیے۔

تمام سوالات کے جواب لکھیے۔

اس پرچے میں دیے گئے تمام سوالوں کے مارکس بریکٹ میں دیے گئے ہیں۔[ ]

This document consists of **10** printed pages and **2** blank pages.

© UCLES 2019
Cambridge Assessment International Education
[Turn over

BLANK PAGE

PART 1: Language usage (5 marks)

Vocabulary

نیچے دیے گئے محاوروں سے اردو میں مکمل جملے بنائیں، اس طرح کہ ان کے معنی واضح ہو جائیں۔

1 ہتھیار ڈالنا : ____________________ [1]

____

2 بازی لے جانا : ____________________ [1]

____

3 ہاتھ تنگ ہونا : ____________________ [1]

____

4 روڑے اٹکانا: ____________________ [1]

____

5 ڈینگیں مارنا : ____________________ [1]

____

Sentence transformation (5 marks)

نیچے دیے گئے جملوں کو فعل مستقبل میں تبدیل کریں۔

مثال: نوید دن رات محنت کرتا تھا تب ہی کامیاب ہوا ہے۔
نوید دن رات محنت کرے گا تب ہی کامیاب ہو گا۔

6 پچھلے ہفتے ہمیں عید کی چار چھٹیاں بھی ملی تھیں۔

____ [1]

7 بارش ہوئی ہے تو سردی اور بھی بڑھ گئی ہے۔

____ [1]

8 پابندی تھی تو بسنت کا تہوار نہیں منایا جا سکا۔

____ [1]

9 چار ہی بجے تھے کہ مہمان آنا شروع ہو گئے۔

____ [1]

10 اگر دھوپ تیز نہ ہوتی تو ہم ضرور باغ میں کچھ دیر اور ٹھہرتے۔

____ [1]

© UCLES 2019

Cloze passage (5 marks)

خالی جگہوں کو پُر کرنے کے لیے کچھ الفاظ عبارت کے نیچے دیے گئے ہیں۔

سوال نمبر 11 سے 15 تک ہر خالی جگہ کو پُر کرنے کے لیے ان الفاظ میں سے صحیح الفاظ چُن کر نیچے دی گئی لائنوں پر لکھیں۔

فیشن ہماری زندگی کا ایک اہم حصّہ بن چکا ہے۔ بچّے، بوڑھے، جوان سب ہی اس سے ______ [11] ______ ہوتے ہیں۔ اچھا لگنے کی خواہش سب ہی کو ہوتی ہے، اور اسی وجہ سے بہت سی ______ [12] ______ ترقّی کر رہی ہیں۔ لیکن فیشن سے آگاہی کے ساتھ ساتھ جمالیاتی ذوق کی ______ [13] ______ بھی بہت ضروری ہے۔ ایک ہی طرح کا فیشن ہر عمر اور جسامت کے لوگوں کے لیے ______ [14] ______ نہیں ہو سکتا۔ ہر شخص کو اپنی عمر اور جسمانی ساخت کے اعتبار سے مناسب فیشن اپنانے کا ______ [15] ______ بھی ہونا چاہیے۔

تعریف۔	نامناسب۔	موزوں۔	عقل۔	شعور۔	رعب۔	اثر انداز۔	کاروبار۔
موجودگی ۔	تقریر۔	شخصیّت۔	متواتر۔	صنعتیں۔	دکان۔	متاثّر۔	

11 ______________________________ [1]

12 ______________________________ [1]

13 ______________________________ [1]

14 ______________________________ [1]

15 ______________________________ [1]

PART 2: Summary (10 marks)

مندرجہ ذیل عبارت کو پڑھنے کے بعد دیے گئے اشاروں کی مدد سے 100 الفاظ کا خلاصہ جہاں تک ممکن ہو اپنے الفاظ میں لکھیں۔

ٹیلی ویژن ہر عمر اور مزاج کے لوگوں کے لیے تفریح کا آسان ترین ذریعہ ہے۔ یہ کہنا غلط نہ ہو گا کہ اب ٹی وی کی حیثیت بھی گھر کے ایک فرد جیسی ہی ہو گئی ہے۔ آج کل ٹی وی پر کارٹون چینلز کی بھی بھرمار ہے جو چوبیس گھنٹے چلتے ہیں۔ اچھا لگے تو ٹھیک، ورنہ چینل بدل لینا دو تین سالہ بچّے کے لیے بھی معمولی بات ہے۔ والدین اور دیگر افرادِ خانہ کی مصروفیات پہلے سے کہیں زیادہ بڑھ چکی ہیں، لہٰذا بچے زیادہ تر فارغ وقت گھر والوں کی بجائے ٹی وی دیکھ کر اپنے پسندیدہ کارٹون کرداروں کی صحبت میں گزار رہے ہیں۔

کارٹونوں کی رنگا رنگ اور دلکش مناظر سے بھرپور تخیلاتی دنیا کے کردار اور واقعات تخلیق کرتے وقت بچّوں کی ذہنی مطابقت کا خاص خیال رکھا جاتا ہے۔ حقیقی زندگی سے قریب تر یہ کارٹون اپنے تخلیق کاروں کی فنی مہارت کا آئینہ ہیں۔ چونکہ بچے ان تکنیکی باریکیوں کو سمجھ نہیں سکتے، اس لیے وہ نہ صرف انہیں حقیقی دنیا کا حصّہ سمجھتے ہیں، بلکہ اکثر ان جیسا بننے کی کوشش بھی کرتے ہیں۔

ماہرینِ نفسیات بھی کھیل ہی کھیل میں بچّوں کو دلچسپ انداز سے سکھانے پر زور دیتے ہیں۔ بچوں کی ذہنی نشوونما اور تعلیمی استعداد بڑھانے میں کارٹون اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔ خصوصاً چھوٹے بچے یا وہ بچے جن کو اپنے ہم عمروں میں گھلنے ملنے کا زیادہ موقع نہیں ملتا، اس ذریعے سے بہت کچھ سیکھ سکتے ہیں۔ نیز والدین کے لیے بچوں کی نگرانی اور نگہداشت کا کام بھی نسبتاً آسان ہو جاتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اکثر والدین بچوں کے گھنٹوں ٹی وی کے آگے بیٹھے رہنے سے بھی پریشان نہیں ہوتے۔

جس قسم کے کارٹون پروگرام آج کل دکھائے جا رہے ہیں، وہ یقیناً تشویش کا باعث ہیں۔ غیر حقیقی کرداروں کو دیکھ کر بچّے ان کی نقل کرنے کی کوشش میں حادثات کا شکار ہو جاتے ہیں۔ جادوئی آلات کا استعمال کر کے یہ کردار ہر ناممکن کام پلک جھپکنے میں کر لیتے ہیں۔ ان کو دیکھ کر بچوں میں بھی یہ سوچ جنم لیتی ہے کہ اگر ان کے پاس بھی یہ جادوئی آلات ہوں تو وہ بغیر محنت کے سب کچھ حاصل کر سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ ہمارے ملک میں بچوں میں مقبول اکثر کارٹون پروگراموں پر دوسرے معاشروں کی زبان اور ثقافت کی چھاپ ہے، جس کی وجہ سے بچّے اپنی اقدار سے دور ہوتے جا رہے ہیں۔ بچوں کو ان کی معصومانہ تفریح سے محروم تو نہیں کیا جا سکتا، لیکن اگر بچوں کی تربیت کا کام میڈیا پر چھوڑنے کے بجائے والدین خود یہ فیصلہ کریں کہ ان کے بچوں کے لیے کیا دیکھنا مفید ہے اور اس کے لیے کتنا وقت مناسب ہے، تو ان نقصانات سے بچا جا سکتا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ بچوں کو جسمانی کھیل کود کی طرف راغب کرنا بھی ضروری ہے، تاکہ ان کی نیند اور جسمانی نشوونما متاثر نہ ہو۔

دی گئی عبارت کو پڑھ کر اشاروں کی مدد سے تقریباً سو الفاظ کا خلاصہ جہاں تک ممکن ہو اپنے الفاظ میں لکھیے۔

(a) ٹی وی کا اثر و رسوخ

(b) بچّوں کی دلچسپی

(c) مثبت پہلو

(d) منفی اثرات

(e) والدین کی ذمہ داری

[10]

PART 3: Comprehension (30 marks)

Passage A

درج ذیل عبارت کو پڑھیے پھر دیے گئے سوالوں کے جواب جہاں تک ممکن ہو اپنے الفاظ میں لکھیں۔

برفانی چیتا پاکستان، چین، بھارت، افغانستان اور وسط ایشیائی ریاستوں کے پہاڑی علاقوں میں پایا جاتا ہے۔ اس کا شمار دنیا میں جانوروں کی تیزی سے ختم ہوتی نسلوں میں ہوتا ہے۔ یہ جانور بلند ترین مقامات پر رہتا ہے اور پاکستان میں اس کا مسکن کوہِ ہندوکش اور قراقرم کے پہاڑی سلسلے ہیں۔ اس کی کھال پر چیتے کی طرح سیاہ دھبّے ہوتے ہیں اور یہ کسی بڑی خونخوار بلی کی مانند دکھائی دیتا ہے۔ 2009 عیسوی میں ہونے والی جینیاتی تحقیق کے بعد معلوم ہوا ہے کہ یہ چیتے کے بجائے شیر کی نسل سے تعلق رکھتے ہیں۔

دشوار گزار پہاڑی علاقوں میں بسنے والے اس جانور کے متعلّق درست اعدادوشمار تو دستیاب نہیں، تاہم اس وقت اندازاً ان کی تعداد چار سے ساڑھے آٹھ ہزار تک بتائی جاتی ہے۔ یہ جانور تنہائی پسند ہوتے ہیں اور اپنے ماحول میں خود کو چھپانے میں ماہر مانے جاتے ہیں۔ ان کے گھنے بال، موٹی جلد اور چھوٹے کان برفانی سرد موسم سے بچاؤ کے لیے معاون ہوتے ہیں۔ ان کے پنجے چوڑے ہوتے ہیں، جن کی وجہ سے یہ برف پر پھسلنے سے محفوظ رہتے ہیں۔ لمبی، لچکدار اور گھنے بالوں سے ڈھکی دم جس کو یہ سوتے وقت سردی سے بچنے کے لیے اپنے چہرے پر ڈال لیتے ہیں، دشوار گزار پہاڑی علاقوں میں توازن برقرار رکھنے میں ان کی مدد کرتی ہے۔ اٹھارہ سے بائیس ماہ کی عمر تک بچے اپنی ماں کے ساتھ رہنے کے بعد آزادانہ زندگی بسر کرنا شروع کر دیتے ہیں۔

برفانی چیتے ماہر شکاری ہوتے ہیں اور اپنے سے چار گنا تک زیادہ وزنی جانور جیسے مارخور، گھوڑا اور پہاڑی بکرے وغیرہ کا شکار بھی کر لیتے ہیں، لیکن ضرورت پڑنے پر خرگوش، چھوٹے پرندے یا پالتو جانور بھی ان کا شکار بنتے رہتے ہیں۔ حیران کن طور پر یہ ان علاقوں میں اگنے والی گھاس اور سبزیاں بھی کھا لیتے ہیں۔ انتہائی بلندی پر رہنے کے باوجود برفانی چیتا نایاب ہوتا جا رہا ہے۔ انسانی آبادی پھیلنے کی وجہ سے وہ علاقے کم ہو گئے ہیں جہاں یہ آزادانہ گھومتے اور شکار کرتے تھے۔ ان کا شکار بننے والے جانور انسانوں کے ہاتھوں شکار ہونے کے سبب کم ہو گئے ہیں۔ پہاڑی علاقوں میں گلّہ بانی کرنے والے بھی اکثر خطرے کے پیشِ نظر اسے ہلاک کر دیتے ہیں۔

برفانی چیتے کی نسل معدوم ہو جانے کے خطرے کی بنا پر اس کا شکار ممنوع قرار دیا گیا ہے اور مختلف حکومتی اور نجی تنظیمیں اس کے ماحول کو محفوظ رکھنے کے لیے کوشاں ہیں۔ جن بارہ ممالک میں برفانی چیتا پایا جاتا ہے، انہوں نے 2013 میں ہونے والے ایک اجلاس میں پہاڑی علاقوں میں ماحولیاتی توازن کے لیے برفانی چیتے کی اہمیت کو اجاگر کیا۔ اسی لیے 2015 کو برفانی چیتے کا سال قرار دیا گیا تھا تاکہ عوام میں آگاہی پھیلائی جا سکے۔

اب نیچے دیے گئے سوالوں کے جواب جہاں تک ممکن ہو اپنے الفاظ میں لکھیں۔

17 برفانی چیتا پاکستان کے کن علاقوں میں پایا جاتا ہے؟ اور یہ کہاں رہنا پسند کرتا ہے؟

[2]

18 گزشتہ دہائی میں برفانی چیتے کے متعلّق کیا انکشاف سامنے آیا؟

[1]

19 برفانی چیتے کے بارے میں درست معلومات کا حصول کیوں مشکل ہے؟ دو باتیں لکھیں۔

[2]

20 برفانی چیتے کی کون سی دو جسمانی خصوصیات برف سے ڈھکے پہاڑوں پر چلنے میں معاون ثابت ہوتی ہیں؟

[2]

21 برفانی چیتے کو اچھا شکاری کیوں مانا جاتا ہے؟ اس کی کون سی خصوصیت دیگر شکاری جانوروں سے الگ ہے؟

[2]

22 عبارت کے مطابق کن وجوہات کی بنا پر برفانی چیتے کی نسل ختم ہونے کا خطرہ ہے؟ تین باتیں لکھیں۔

[3]

23 عبارت کے مطابق برفانی چیتے کی نسل کو بچانے کے لیے کیا اقدامات کیے گئے ہیں؟ تین باتیں لکھیں۔

[3]

Passage B

درج ذیل عبارت کو پڑھیے پھر دیے گئے سوالوں کے جواب جہاں تک ممکن ہو اپنے الفاظ میں لکھیں۔

صندل زرد رنگ کی ایک خوشبودار لکڑی ہے، جس کی خوشبو کئی سالوں بعد بھی برقرار رہتی ہے۔ اصلی صندل ایک نایاب درخت ہے جو صرف جنوبی ہندوستان کے علاقوں میں پایا جاتا ہے۔ اس کی لکڑی وزنی اور باریک ریشوں والی ہوتی ہے۔ اس کی 20 کے قریب دیگر اقسام بھی خوشبودار ہوتی ہیں، اگرچہ ان کی خوشبو اتنی پائیدار نہیں ہوتی۔ یہ اقسام پاکستان، بنگلادیش، سری لنکا، آسٹریلیا، انڈونیشیا اور ہوائی میں پائی جاتی ہیں۔ 1792 عیسوی میں میسور کے سلطان نے صندل کے درختوں کو حکومتی ملکیّت میں لے لیا تھا، چنانچہ اب بھی انڈیا، پاکستان اور نیپال میں یہ نایاب درخت حکومت کی ملکیّت ہوتے ہیں اور ان کو کاٹنے پر پابندی ہے۔

صندل کی لکڑی کا ایک بڑا استعمال تیل بنانے کے لیے ہوتا ہے، جو بہت مہنگے داموں فروخت ہوتا ہے۔ تجارتی لحاظ سے کارآمد اور تیز خوشبودار تیل حاصل کرنے کے لیے کٹائی کے وقت درخت کی عمر کم از کم پندرہ سے بیس سال ہونا ضروری ہے۔ اس سے حاصل ہونے والے تیل کی مقدار درخت کی عمر اور علاقے کی مناسبت سے مختلف ہوتی ہے؛ عموماً زیادہ پرانے درختوں سے زیادہ مقدار میں اور بہتر معیار کا تیل حاصل ہوتا ہے۔ 60 سال کی عمر کا درخت بہترین تصوّر کیا جاتا ہے۔ صندل کا تیل تنے کے مرکز میں جمع ہوتا ہے۔ جیسے جیسے تیل کی خوشبو تیز ہوتی ہے، لکڑی کا رنگ زرد ہونے لگتا ہے۔ تنے کے نچلے حصّے اور جڑ میں تیل کی زیادہ مقدار پائی جاتی ہے۔ اس کے بیش قیمت ہونے کے پیشِ نظر صندل کے درخت کی تنے سے کٹائی کرنے کے بجائے اسے برسات کے موسم میں جب تیل کی مقدار سب سے زیادہ ہوتی ہے، جڑ سے نکال لیا جاتا ہے۔ زمین سے نکالنے کے بعد تنے کے اندرونی نرم حصّے کو پیس کر سفوف بناتے ہیں اور پھر بھاپ کے ذریعے اس کا عرق کشید کر کے تیل حاصل کیا جاتا ہے۔ صندل کا تیل عطر، میک اَپ کے سامان، صابن، اور ادویات کی تیاری میں بڑے پیمانے پر استعمال ہوتا ہے۔

صندل کے تنے کی بیرونی زرد رنگ کی لکڑی مجسّمے اور دیگر آرائشی سامان بنانے میں استعمال ہوتی ہے۔ جِلدی بیماریوں کے علاج اور گرمی کے اثرات اور شدت سے بچاؤ کے لیے صندل کے سفوف کا لیپ بھی کیا جاتا ہے۔ یہ سفوف خوشبو کے لیے جلانے کے کام بھی آتا ہے۔ اس کی خوشبو اعصابی کشیدگی کو دور کر کے ذہن کو پرسکون کرنے میں مدد دیتی ہے۔ بدھ مت، ہندومت اور دیگر کئی مذاہب میں صندل کو بہت اہمیّت حاصل ہے۔ مذہبی رسومات اور مراقبے کے دوران اس کی خوشبو کا استعمال خاص طور پر کیا جاتا ہے۔ عبادت گاہوں میں صندل کی لکڑی سے بنے مجسّمے بھی رکھے جاتے ہیں۔ آسٹریلیا کے قدیم باشندے اس کے پھل، بیج اور پتّوں کو کھانوں میں استعمال کرتے ہیں۔ آج کل مختلف مشروبات، آئس کریم اور بیکری کی مصنوعات میں بھی صندل کا تیل ذائقے اور اس کی سرد تاثیر کے لیے استعمال ہو رہا ہے۔ صندل کے بے شمار فوائد کی بنا پر اس کا استعمال روز بروز بڑھتا جا رہا ہے۔

© UCLES 2019

اب نیچے دیے گئے سوالوں کے جواب جہاں تک ممکن ہو اپنے الفاظ میں لکھیں۔

24 صندل کے درخت کی کون سی قسم کو اصلی سمجھا جاتا ہے؟ اس میں اور دیگر اقسام میں کیا فرق ہے؟

[2]

25 صندل کے درختوں کو کاٹنے پر پابندی کب اور کیوں لگائی گئی؟

[2]

26 صندل کی کاشت کاری میں طویل انتظار کے کونسے دو فائدے حاصل ہوتے ہیں؟

[2]

27 صندل کے درخت کی کونسی دو علامات تیل نکالنے کے لیے بہترین وقت تصور کی جاتی ہیں؟

[2]

28 صندل کے درخت سے تیل کیسے حاصل کیا جاتا ہے؟

[3]

29 مراقبے کے دوران صندل کی خوشبو کیا کردار ادا کر سکتی ہے؟ دو باتیں لکھیں۔

[2]

30 عبارت میں صندل کا استعمال کس موسم میں زیادہ موزوں ہوتا ہے اور کیوں؟

[2]

© UCLES 2019

BLANK PAGE

Permission to reproduce items where third-party owned material protected by copyright is included has been sought and cleared where possible. Every reasonable effort has been made by the publisher (UCLES) to trace copyright holders, but if any items requiring clearance have unwittingly been included, the publisher will be pleased to make amends at the earliest possible opportunity.

To avoid the issue of disclosure of answer-related information to candidates, all copyright acknowledgements are reproduced online in the Cambridge Assessment International Education Copyright Acknowledgements Booklet. This is produced for each series of examinations and is freely available to download at www.cambridgeinternational.org after the live examination series.

Cambridge Assessment International Education is part of the Cambridge Assessment Group. Cambridge Assessment is the brand name of the University of Cambridge Local Examinations Syndicate (UCLES), which itself is a department of the University of Cambridge.

© UCLES 2019